صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

(1913ء سے جاری شدہ)

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 9 دسمبر 2015ء 26 صفر 1437 ہجری 9 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 279

اجر حسن کے حقدار

بادیہ نشینوں میں سے پیچھے چھوڑ دیئے جانے والوں سے کہہ دے کہ تم عنقریب ایک ایسی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت جنگجو ہوگی۔ تم ان سے قتال کرو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔ پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عطا کرے گا اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ گے جیسا کہ پہلے پیٹھ پھیر گئے تھے تو وہ تمہیں بہت دردناک عذاب دے گا۔ (الفتح:17)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت حمزہؓ کی بہادری کا یہ عالم تھا کہ غزوہ بدر میں کفار میں دہشت ڈالنے کے لئے آپ نے شترمرغ کا ایک پر کلغی کی طرح اپنی پگڑی میں سجا رکھا تھا جس کی وجہ سے وہ ہر جگہ نمایاں نظر آتے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے روایت ہے کہ امیہ بن خلف نے مجھ سے پوچھا کہ یہ شترمرغ کی کلغی والا شخص بدر میں کون تھا میں نے کہا رسول اللہ ﷺ کے چچا حمزہ بن عبدالمطلب۔ وہ بولے یہی وہ شخص ہے جو ہم پر عجیب طرح تباہی و بربادی لے کر ٹوٹ پڑا تھا۔

(ابن سعد جلد 3 ص 10، مجمع الزوائد جلد 6 ص 81)

غزوہ احد میں بھی حضرت حمزہؓ نے شجاعت کے کمالات دکھائے۔ آپ کی یہ بہادری قریش مکہ کی آنکھوں میں سخت کھٹکی تھی۔ غزوہ بدر میں حضرت حمزہؓ کے ہاتھوں قریش کا سردار طعیمہ بن عدی مارا گیا تھا۔ اس کے عزیزوں نے اپنے غلام وحشی سے یہ وعدہ کیا کہ اگر تم ہمارے چچا کے بدلے حمزہ کو قتل کر دو تو تمہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ غزوہ احد میں سب سے پہلے مشرکین قریش کے نمائندے سباع بن عبدالعزیٰ نے دست بدست جنگ کی دعوت دی۔ سب سے پہلے حضرت حمزہؓ ہی اس کے مقابلے کے لئے آگے بڑھے اور اسے مخاطب کر کے کہا ''اے سباع! ختنے کرنے والی ام انمار کے لڑکے! کیا تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا دشمن ہو کر آیا ہے'' اور پھر پوری قوت سے اس پر حملہ آور ہو کر اس کا کام تمام کر دیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب قتل حمزہؓ)

احد میں عام لوگ ایک ایک تلوار سے لڑ رہے تھے مگر حضرت حمزہؓ کے ہاتھ میں دو تلواریں تھیں اور وہ آنحضرت ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر آپؐ کا دفاع کر رہے تھے اور یہ نعرہ بلند کر رہے تھے کہ میں خدا کا شیر ہوں۔ کبھی آپ دائیں اور بائیں حملہ آور ہوتے تو کبھی آگے اور پیچھے۔ اس حال میں آپ نے تیس کفار کو ہلاک کیا۔ حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں جنگ احد میں جب اچانک حملہ سے لوگ پسپا ہوئے اور اس دوران میں نے حضرت حمزہؓ کو فلاں درخت کے پاس دیکھا۔ آپؓ کہہ رہے تھے میں اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر ہوں۔ اے اللہ! ان دشمنوں نے جو کچھ کیا میں اس سے براءت کا اظہار کرتا ہوں اور مسلمانوں کی پسپائی کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ اچانک ایک موقعہ پر آپ کو ٹھوکر لگی اور آپ پشت کے بل گر گئے۔ وحشی آپ کی تاک میں تھا اسی وقت وہ آپ پر حملہ آور ہوا۔

(ابن سعد جلد نمبر3 ص 12، مستدرك حاكم جلد 3 ص 199 واصابہ جز نمبر 2 ص 37)

وحشی کا اپنا بیان ہے کہ میں ایک چٹان کے پیچھے چھپ کر حمزہؓ پر حملہ کرنے کی تاک میں تھا جونہی وہ میرے قریب ہوئے میں نے تاک کر انہیں نیزہ مارا جو ان کی ناف میں سے گزرتا ہوا پشت سے نکل گیا۔ (بخاری کتاب المغازی باب قتل حمزہؓ)

(بحوالہ سیرت صحابہ رسولؐ)

سیرت وسوانح حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد

مکرم آصف محمود باسط صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی سیرت وسوانح پر کتاب تالیف کی جا رہی ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی ذات با صفات سے متعلق کوئی بھی تجربہ ہو، یا کوئی واقعہ معلوم ہو تو براہ مہربانی اسے تحریر کر کے درج ذیل پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز اگر حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی سے متعلق کسی بھی رسالہ یا جریدہ میں شائع ہونے والے مضمون کا علم ہو تو اس کی نقل یا حوالہ بھی ارسال فرما دیں۔

احمدیہ آرکائیو اینڈ ریسرچ سنٹر
22 Deer Park Road, London
SW19 3TL, UK
info@arcentre.net
مزید معلومات کیلئے 442085447674+

بچوں کے تربیتی مسائل پر ورکشاپ

نظارت تعلیم کے تحت بچوں کے تربیتی مسائل سے آگاہی کیلئے ایک ورکشاپ منعقد کی جا رہی ہے۔ جس میں ماہر نفسیات لیکچرز دیں گے۔ اس ورکشاپ میں مندرجہ ذیل حوالوں سے معلومات فراہم کی جائیں گی۔ ٹین ایج کے مسائل، اکیسویں صدی اور بالخصوص نوجوانوں کے مسائل اور نوجوانوں کی عمومی مشکلات۔

یہ ورکشاپ مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو منعقد ہوگی۔ اس ورکشاپ میں شمولیت کے خواہشمند والدین جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس یا بذریعہ فون کروا لیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 11 دسمبر 2015ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کے لئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Tel:0476212473
Mob:03339791321
Email:registration@njc.edu.pk

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ادا ریہ

مسافروں کے حقوق۔حسن معاشرت کانمونہ

قرآن کریم نے ایک حق مسافر کا بھی قائم کیا ہے اور کئی بار ابن السبیل اور دوسرے الفاظ میں مسافروں کی خدمت کی تعلیم دی ہے۔ضیف یعنی مہمان سے اس کا فرق یہ ہے کہ ایک مہمان خصوصی طور پر آپ کے پاس قیام کے لئے آتا ہے اور عام طور پر اس کی جان پہچان ہوتی ہے۔کوئی نہ کوئی واسطہ یا تعلق ہوتا ہے۔مسافر وہ ہے جو راہ چلتے قیام پر مجبور ہو جائے اور محض فی سبیل اللہ اس کی خاطر مدارات کی جائے اور اس وقت وہ مسافر بھی ہوتا ہے اور مہمان بھی۔

ایک ہندو پنڈت موتی رام حضرت مسیح موعود کے اخلاق عالیہ کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے۔

1901ء یا 1902ء کا واقعہ ہے۔اپریل کا مہینہ تھا۔گورداسپور سے ایک بارات قادیان کے قریب ایک گاؤں میں گئی۔اس گاؤں کا نام مجھے یاد نہیں رہا۔اتنا یاد ہے کہ اس گاؤں میں سوم دت آریہ رہتا تھا۔جس کے ہاں ہم ٹھہرے تھے۔واپسی پر جب بارات مرزا صاحب کے مکان کے پاس سے گزری تو آپ نے بارات کو رکوالیا۔اس پر دولہا کا باپ خوف سے کانپنے لگا کہ نہ معلوم ہمیں یہاں کیوں روکا گیا ہے۔کیونکہ جناب مرزا صاحب کے خاندان کا بہت دور تک رعب تھا اور بڑی عزت تھی۔اس لئے اس نے خیال کیا کہ نہ معلوم جناب مرزا صاحب ہم پر ناراض ہوں گے۔مگر تھوڑی دیر کے بعد آپ نیچے تشریف لائے اور پانچ روپے اور ایک تھان ململ کا دلہن کو دے کر کہا چونکہ یہ لڑکی ہمارے مکان کے پاس سے گزری ہے اس لئے یہ لڑکی ہماری لڑکی ہے۔نیز باراتیوں کے لئے بھی ایک آدمی بھجوا کر ایک ہندو دکاندار کے ہاں سے مٹھائی کھلانے کا انتظام فرمایا۔

اس واقعہ کا میرے دل پر خاص اثر ہوا جو آج تک موجود ہے۔

(الفضل قادیان 24 نومبر 1943ء صفحہ 3)

اللہ تعالیٰ کے مامورین کے وسیع اخلاق مسافروں پر بھی سایہ شفقت ڈالتے ہیں اور وہ ان کی رحمت اور توجہ سے محروم نہیں رہتے۔جماعت احمدیہ میں بھی مسافر کی خدمت کے نمونے جگہ جگہ پھیلے پڑے ہیں۔خاص طور اس زمانہ میں جب سفر کی سہولتیں محدود تھیں اور لوگ پیدل یا جانوروں پر لمبے سفر کرتے اور تھک جاتے تھے اور کہیں رکنے پر مجبور ہوتے تھے۔تب احمدی ان کی خدمت کے لئے آگے آتے تھے اور رضاء الٰہی کماتے تھے۔

حضرت منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود نے 1897ء میں تحریری بیعت کی اور جنوری 1902ء میں ملاقات کا شرف حاصل کیا۔وہ کارخانہ بیلنا ریاست ناھن شاخ لدھیانہ میں منشی تھے۔انہوں نے ایک بار حضرت مسیح موعود سے دعا کی درخواست کی کہ میں کارخانہ کا انچارج بن جاؤں اور میرا تبادلہ بٹالہ ہو جائے تاکہ میں آتے جاتے مسافروں کی خدمت کیا کروں۔حضور نے دعا کی پہلے وہ انچارج ہو گئے اور 1915ء میں بٹالہ آگئے اور سات سال بٹالہ رہ کر قادیان آنے جانے والے مہمانوں کی خدمت کرتے رہے۔ (رجسٹر روایات جلد 5 صفحہ 155)

مکرم محمد اقبال رانجھا صاحب اپنے والد چوہدری غلام حضور رانجھا اور دادا چوہدری سردار خان کے ذکر میں لکھتے ہیں۔

گاؤں میں محترم دادا خان مولوی جی کے عرف سے معروف تھے۔بعد میں والد صاحب کا ڈیرہ بھی مولویوں کا ڈیرہ کہلانے لگا۔گاؤں میں آنے والے راہگیر یا مسافر کو ''مولویوں'' کے ڈیرے پر ہی کھانا اور بستر ملتا تھا۔آپ مسافر کی خدمت کر کے راحت محسوس کرتے تھے۔اگر مسافر شکریہ ادا کرتا تو فرماتے بھئی! یہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت امام مہدی کے لنگر کی برکت ہے۔اس پر آپ کا بھی اتنا حق ہے جتنا میرا۔وہ مسافر امام مہدی کے بارے میں استفسار کرتا۔اس طرح آپ کو دعوت الی اللہ کا موقع ملتا۔ (الفضل 27۔اگست 2014ء)

مکرم مظفر احمد درانی صاحب اپنی والدہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے متعلق لکھتے ہیں۔

آپ نے اپنے گھر کو نہایت سلیقہ سے چلایا۔والد صاحب کی کم آمدنی کے باوجود آپ نے اپنے گھر کی تمام ضروریات مناسب کفایت شعاری سے اسی سے پوری کیں۔حالانکہ بعض سنٹرز پر مہمانوں کی بھی بکثرت آمد ہوتی تھی۔مثلاً میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ ارد گرد دور دور کے علاقہ کا بس سٹاپ تھا۔علاقے بھر کے احمدی مسافر وقت بے وقت آتے جاتے ہمارے ہاں ٹھہرتے اور سائیکل وغیرہ رکھا کرتے تھے۔والدہ محترمہ نہایت بشاشت سے اس ذمہ داری کو نبھاتی رہیں اور مہمانوں کی سہولت کا حتی المقدور خیال رکھا۔ہمارے والد صاحب کی مہمان نوازی اس پایہ کی تھی کہ جب بھی کوئی مہمان آجائے تو والد صاحب فوراً حسبِ موسم و وقت مہمان نوازی کا مطالبہ کر دیتے اور فوری لانے کا ارشاد فرماتے۔ان حالات میں والدہ محترمہ نے ہمیشہ والد صاحب کی عزت و لاج کو قائم رکھا اور فوری طور پر ماحضر پیش کر دیا کرتی تھیں۔ (الفضل 27۔اگست 2014ء)

مکرم شفیق الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ اپنے والد ٹھیکیدار ولی محمد صاحب کے متعلق لکھتے ہیں۔

محترم والد صاحب کا خاندان اپنے گاؤں کھارا نزد قادیان میں شرافت اور ہر ایک سے ہمدردی و خیر خواہی میں مشہور تھا۔مہمان نوازی کی صفت بھی غیر معمولی طور پر نمایاں تھی۔محترم والد صاحب ایک واقعہ یوں بیان کیا کرتے تھے کہ ایک موقعہ پر ایک بارات کو جس نے کسی اگلے گاؤں جانا تھا لیکن راستے میں رات پڑ جانے کی وجہ سے وہ سفر جاری نہیں رکھ سکتے تھے چنانچہ اس بارات میں شامل سب افراد کو انہیں اپنے گھر ٹھہرانے اور ان کی مہمان نوازی کا موقعہ ملا۔ (الفضل 23 جون 2014ء)

مکرم راجہ مسعود احمد صاحب اپنے والد مکرم راجہ محمد نواز صاحب کے متعلق لکھتے ہیں۔

مہمان نوازی آپ کو ورثہ میں ملی تھی۔ان کا گھر مہمان نوازی کے لئے مشہور تھا۔کوئی مسافر راہ گزر۔سرکاری ملازم جس کو رہائش یا کھانے کی ضرورت ہوتی وہ بلا تکلف ان کے ہاں بغیر اطلاع چلا جاتا۔اس سلسلہ میں ٹھیکیداروں کی بیٹھک (مہمان خانہ) مشہور تھی۔ (الفضل 11 جنوری 2014ء)

مکرم ماسٹر احمد علی صاحب اپنی والدہ عائشہ بی بی صاحبہ کے متعلق لکھتے ہیں۔

چونکہ ہمارا گاؤں نصیر پور خورد پنڈی بھٹیاں سے بھیرہ جانے والی سڑک کے کنارے آباد ہے۔اس لئے مسافر عموماً رات بیت الذکر میں بسر کرتے تھے اور بیت الذکر ہمارے گھر کے قریب گلی کی دوسری جانب تھی اور اس کا چھوٹا سا دروازہ ادھر گلی میں کھوہی کی طرف بھی کھلتا تھا جب شام کو بے بے کو بیت الذکر میں مسافروں کا علم ہوتا تو مجھے روٹی پکڑا کر کہتیں جاؤ مسافروں کو دے آؤ میں اکیلا تاریکی میں جانے سے گھبرا کر ٹال مٹول کرتا تو خود ساتھ ہو کر چھوٹے دروازہ کے باہر کھڑے ہو کر آواز دیتی تھیں۔مسافرو! روٹی لے لو تو میں روٹی انہیں پکڑا دیتا تھا۔ (الفضل 30۔اگست 2014ء)

1912ء میں حاجی حافظ احمد اللہ کے ایک عزیز مکہ مکرمہ میں تھے۔وہ احمدی حجاج کی خصوصی طور پر خدمت کرتے تھے۔چنانچہ ان کی طرف سے یہ اعلان بدر میں شائع ہوا۔

حاجی حافظ احمد اللہ صاحب مہاجر قادیانی کے قریبی رشتہ دار حاجی محمد اعظم صاحب معلم جو مکہ معظّمہ میں رہتے ہیں۔احباب احمدیہ کی اطلاع کے واسطے شائع کراتے ہیں کہ مکہ میں حجاج کو ان کے مکان پر قیام کرنے سے بہت آرام حاصل ہو سکتا ہے۔ (بدر یکم اگست 1912ء صفحہ 2)

☆..........☆..........☆..........☆

مومن کی دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ 2 مئی 2003ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

''مومن کی دعا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کی وجہ سے قبولیت کا درجہ پاتی ہے۔تو پھر بے اختیار مومن کا دل اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے لگتا ہے گزشتہ دنوں جس طرح پوری جماعت اللہ کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے جھکی اور اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہماری خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا اس پر حضرت مسیح موعود کی اس پیاری جماعت نے جس خوشی اور اللہ تعالیٰ کی حمد کا اظہار کیا ہے وہ اس جماعت کا ہی خاصہ ہے آج پوری دنیا میں سوائے اس جماعت کے کہیں یہ اظہار نہیں مل سکتا حضرت اقدس مسیح موعود کی سچائی کا اس دور میں یہی نشان کافی ہے دل اللہ کی حمد سے بھر جاتا ہے کس طرح ایک شخص جو سینکڑوں، ہزاروں میل دور ہے صرف اور صرف خدا کی خاطر خلیفہ وقت سے اظہار محبت و پیار کر رہا ہے اور یہی صورت ادھر بھی قائم ہو جاتی ہے، ایک بجلی کی رو کی طرح فوری طور پر وہی جذبات جسم میں سرایت کر جاتے ہیں لیکن ان جذبات اور احساسات کو ہم نے وقتی نہیں رہنے دینا بلکہ دعا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اس کی اعلیٰ سے اعلیٰ مثالیں قائم کرنے کا عہد کرنا چاہئے۔ (روزنامہ الفضل 8 جولائی 2003ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

3

افتتاح بیت الاحد، خطبہ جمعہ، TV اور نیوز ایجنسی کے لئے انٹرویو، مہمانوں کے تاثرات اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 نومبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز فجر کے لئے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر ہوٹل سے روانہ ہوئے اور ساڑھے پانچ بجے بیت الاحد تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

افتتاح بیت الاحد

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ آج کا یہ مبارک دن جماعت احمدیہ جاپان کی تاریخ میں ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے۔ آج نماز جمعہ کے ساتھ جاپان کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت الذکر بیت الاحد کا باقاعدہ افتتاح ہو رہا تھا۔ صبح گیارہ بجے سے ہی احباب جماعت مرد و خواتین، بچے بچیاں بوڑھے جوان بیت پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ آج ہر ایک خوشی و مسرت سے معمور تھا۔ 1935ء میں جاپان میں پہلے مربی سلسلہ تشریف لائے تھے اور جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز ہوا تھا۔ آج اسّی سال کے طویل انتظار کے بعد یہ بہت ہی خیر و برکت والا اور مبارک دن آیا تھا جب جماعت جاپان کو، جاپان کی اس سرزمین پر جس کے باشندے بہت سے خداؤں کے قائل ہیں، خدائے واحد و یگانہ کے گھر کی تعمیر اور اس کے افتتاح کی توفیق مل رہی تھی۔

آج کی اس افتتاحی تقریب میں ہمسایہ ملک کوریا اور اس کے علاوہ انڈونیشیا، ملائشیا، برما، برطانیہ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، امریکہ، آسٹریلیا، شارجہ، دبئی، کانگو کنشاسا سے احباب جماعت اور وفود شمولیت کے لئے پہنچے تھے۔ انڈونیشیا سے 30 افراد اور ملائشیا سے 26 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ آسٹریلیا سے آنے والوں کی تعداد دس سے زائد تھی۔

میڈیا کوریج

MTA انٹرنیشنل کی ٹیم لندن سے بیت الاحد کی اس افتتاحی تقریب اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ جاپان کی کوریج کے لئے یہاں پہنچی ہوئی تھی۔ بیت الاحد سے آج دنیا بھر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ Live نشر ہو رہا تھا۔ Live نشریات شروع ہو چکی تھیں اور بیت کے مختلف مناظر دکھائے جا رہے تھے۔

جاپان کا الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا بھی بیت کے افتتاح کی کوریج کے لئے پہنچ چکا تھا۔ Chukyo TV چینل، Tokai TV چینل، TBS ٹی وی چینل، Nagoya ٹی وی چینل، TV Aichi چینل اور دیگر نیوز ایجنسیز کے نمائندے اور جرنلسٹ سبھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے منتظر تھے۔

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الاحد کے لئے روانگی ہوئی۔ ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔

تختی کی نقاب کشائی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور بعدازاں دعا کروائی۔ میڈیا کے تمام نمائندگان اور جرنلسٹس نے اس تقریب کو بھی کوریج دی۔

اس موقع پر 49 کے قریب جاپانی مہمان بھی شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ ترکی اور سری لنکا سے تعلق رکھنے والے بارہ غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوئے۔

جاپانی مہمانوں میں Osamu Sekiguchi (ڈائریکٹر آف پبلک افیئرز چرچ آف Jesus Christ)، Taijun Sato صاحب (پریسٹ Soto Zen ٹمپل)، Yamazaki Akihisa صاحب (ممبر پارلیمنٹ Nagakute سٹی)، Shouji Yoshiaki (ممبر پارلیمنٹ Ishinomaki سٹی)، پروفیسر Minesaki Hiroko صاحب Aichi ایجوکیشنل یونیورسٹی اور دوسرے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

خطبہ جمعہ

تختی کی نقاب کشائی کے پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے آئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الحج کی آیت 42 کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ پیش فرمایا۔ (حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 24 نومبر 2015ء میں شائع ہو چکا ہے)

خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق الفضل میں الگ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔

حضور انور کا TV چینل کے لئے انٹرویو

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔ جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق Chukyo TV چینل کے جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

اس ٹی وی چینل کے ناظرین کی تعداد ایک کروڑ 20 لاکھ ہے۔

جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ جاپان میں غیر از جماعت کی سو کے قریب مساجد ہیں۔ جماعت احمدیہ کی یہاں پہلی بیت تعمیر ہوئی ہے۔ اس بارہ میں حضور انور کے کیا تاثرات ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں نے اپنے خطبہ جمعہ میں اس کا ذکر کیا ہے۔ یہاں سو سے زیادہ مساجد ہیں۔ صرف (بیت) تعمیر کر دینا کافی نہیں۔ اصل یہ ہے کہ آپ اپنی (بیت) سے کس طرح (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ ہماری (بیوت) صرف عبادت کی خاطر جمع ہونے کے لئے نہیں ہیں بلکہ اس لئے ہیں کہ یہاں پانچ نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ (دین) کی امن و سلامتی کی تعلیم پھیلائی جائے اور لوگ اپنے خدا کو پہچانیں اور خدائے واحد کی عبادت کریں اور خدا کے حضور ادا کریں اور دوسرے یہ کہ ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ پس ہماری (بیوت) ان دونوں مقاصد کے لئے ہیں، ان دونوں فرائض کی ادائیگی کے لئے ہیں۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ پیرس (فرانس) میں دہشت گردی کا واقعہ ہوا ہے۔ IS کی وجہ سے دین کا امیج بدلتا جا رہا ہے۔ اس بارہ میں حضور کیا کہتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا پیرس میں جو واقعہ ہوا ہے انتہائی غلط ہوا ہے۔ میں اس کو Condemn کرتا ہوں۔ جو لوگ اس واقعہ میں ملوث ہیں ان کے اس فعل کا (دین) سے کوئی تعلق نہیں۔ جو کچھ بھی ہوا ہے (دین) کی تعلیم کے خلاف ہے۔

میں نے اس واقعہ کے فوراً بعد پریس ریلیز جاری کروائی تھی اور اس واقعہ کو Condemn کیا تھا۔ (دین) امن، رواداری اور بھائی چارہ کا مذہب ہے۔ (دین) کا نام استعمال کرنا غلط ہے۔

حضور انور نے فرمایا (دین) کے نام پر جو کچھ کر رہے ہیں۔ (دین) کو بدنام کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔ (دین) کسی بے گناہ کی زندگی لینے کی اجازت نہیں دیتا۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جب اپنا دفاع کرنے کی اجازت دی تو اس صورت میں دی کہ جو تمہارا مذہب، تمہارا دین تباہ کرنا چاہتا ہے تو اس کے خلاف جنگ کرو۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ وہ لوگ جو مذہب کے خلاف ہیں اور مذہب کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ان کے حملوں کو نہ روکا گیا۔ اگر ان کے خلاف قدم نہ اٹھایا گیا تو صرف یہی نہیں کہ تم مسجدوں کو یا اپنی عبادت کی جگہوں کو ختم کر لو گے بلکہ ان مخالف لوگوں کو مذہب پر حملے کرنے کی آزادی دی تو پھر نہ کوئی چرچ سلامت رہے گا نہ کوئی Synagogue سلامت رہے گا نہ کوئی اور عبادت خانہ سلامت رہے گا۔ پس خدا تعالیٰ نے یہ تعلیم دی کہ تم نے صرف اپنے مذہب اسلام کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ ہر مذہب کی حفاظت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: پھر جنگ کی بھی شرائط ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے یہ تعلیم دی کہ جب دفاعی جنگ بھی کرنی پڑے تو پھر بھی عورتوں، بچوں، بوڑھوں اور مذہبی راہنماؤں کو نہیں مارنا۔ کسی بے گناہ شخص کو نہیں مارنا، پس (دین) کی تو یہ تعلیم ہے۔

حضور انور نے فرمایا: IS جو حملے کر رہی ہے ان کا (دین) کی تعلیم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں غلط کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے انٹرویوز اور ایڈریسز میں اس کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

جرنلسٹ نے ایک سوال یہ کیا کہ IS مختلف ممالک میں جو کارروائیاں کر رہی ہے اس وجہ سے جاپان میں دین کا ایک منفی چہرہ سامنے آ رہا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا صرف جاپان میں ہی نہیں بلکہ IS کی کارروائیوں کی وجہ سے ساری دنیا میں (دین) کا امیج (Image) بگڑا ہے۔

جاپان کے دو جرنلسٹ انہوں نے مارے ہیں تو جاپانی لوگوں کو اس کا بہت دکھ پہنچا ہے۔ ان کے اس دکھ کا میں احساس کرتا ہوں۔

ہم احمدی (دین) کے اس برے امیج کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات بتا کر ہم (دین) کا خوبصورت چہرہ

DJapan
3

دنیا کو دکھا رہے ہیں۔

قرآن کریم اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ بے گناہ لوگوں کو مارو، عورتوں اور بچوں کو مارو۔ قرآن کریم نے یہ بھی تعلیم دی کہ مذہبی جگہوں کو تباہ نہ کرو۔ آنحضرت ﷺ، خلفاء راشدین اور بعد کے زمانہ میں بھی جو بادشاہت کا زمانہ ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ مذہبی جگہوں اور مقامات کو تباہ کیا گیا ہو۔ اب جو کچھ ہو رہا ہے اور مذہبی جگہیں تباہ کی جارہی ہیں یہ سب (دینی) تعلیم کے خلاف ہو رہا ہے اور میں اس کو ایک لمبے عرصہ سے Condemn کر رہا ہوں اور دنیا کو بتا رہا ہوں کہ اگر اس کو اب نہ روکا گیا تو پھر یہ معاملہ بہت آگے بڑھے گا اور پھر اس کی کوئی حد نہیں رہے گی۔

جرنلسٹ نے عرض کیا کہ حضور انور کا پیس سمپوزیم (Peace Symposium) 2014ء کا جو خطاب تھا وہ میں نے سنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہے کہ جو بڑے ممالک ان تنظیموں کو سپورٹ کر رہے ہیں وہ ان کی فنڈنگ ختم کریں اور ان کو جو ہتھیار سپلائی ہو رہے ہیں، یہ سپلائی روکیں، یہ بڑا اچھا ذریعہ ہے دہشت گردوں کے حملوں سے بچنے کا۔ مجھے اس بات کی سمجھ آ گئی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا صرف 2014ء میں ہی نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی اور بعد میں بھی کئی مواقع پر کہہ چکا ہوں کہ ان کی فنڈنگ ختم کریں۔ اگر رشیا، ایران اور دوسروں پر پابندیاں لگا سکتے ہو تو ان پر کیوں نہیں لگائی جاسکتیں۔ ان کی اکانومی پر بھی پابندی لگائی جاسکتی ہے۔ پابندی لگائیں اور فنڈنگ روکیں۔ ان کے ساتھ جو تیل کی تجارت ہو رہی ہے اور جو بینک کے ذریعہ یا دوسرے ذرائع سے رقم کی ترسیل ہو رہی ہے اس کو روکیں اور اسی طرح ان کو جو ہتھیار سپلائی کئے جا رہے ہیں۔ ان کو یہ ہتھیار نہ دیں اور ان کی سپلائی لائن کاٹیں۔ ان کے پاس ہتھیار بنانے کی کوئی انڈسٹری نہیں ہے اس لئے جو کسی جگہ پر ان کو ہتھیار دیئے جانے کی کارروائی ہو رہی ہے اس کو روکا جائے اور بڑی طاقتیں ان کی یہ سپلائی لائن کاٹ سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: IS کے ایریا میں جو تیل کے سورسز ہیں جہاں سے یہ بعض ملکوں کو تیل سپلائی کرتے ہیں۔ بڑے بڑے ٹینکر میں تیل سپلائی کیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان پر پانچ ہزار سے زائد حملے کئے گئے لیکن تیل کی ٹینکروں کی لائنوں پر صرف 196 حملے کئے گئے اور وہ بھی صحیح نہیں۔ پھر کیا ان کو آئل بیچنے سے روکا گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ حکومتیں سنجیدہ نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب پیرس (فرانس) کے واقعہ کے بعد بعض قدم اٹھائے گئے ہیں اور ان کے ٹارگٹ پر کامیابی سے حملے ہو رہے ہیں اب ان حکومتوں نے سنجیدگی کے ساتھ اس معاملہ کو اٹھایا ہے۔

ٹی وی چینل Chukyo کے جرنلسٹ کے ساتھ یہ انٹرویو تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تین بجکر چالیس منٹ پر واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاحد کے لئے روانگی ہوئی اور سات بجکر پندرہ منٹ پر بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

نیوز ایجنسی کے لئے انٹرویو

Sana News ایجنسی کے ایک صحافی Michal Penn صاحب حضور انور کے انٹرویو کے لئے آئے ہوئے تھے۔

صحافی نے پہلا سوال یہ کیا کہ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے کہ جاپان میں (-) آزادی کے ساتھ مذہبی کام کر سکتے ہیں۔ تو اس سے حضور کی کیا مراد ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا میں نے احمدیوں کے حوالہ سے بات کی تھی کہ پاکستان میں ان پر پابندیاں ہیں۔ ننانوے فیصد احمدی پاکستان میں ہیں۔ پاکستان میں ہم اپنی (بیت) کو (بیت) نہیں کہہ سکتے۔ کسی دوسرے کو السلام علیکم نہیں کہہ سکتے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی پابندیاں ہیں میں نے ان کو کہا کہ یہاں جاپان میں تم آزاد ہو۔ یہاں تم پر کوئی پابندی نہیں۔ اس لئے تم خدا کا شکر کرو کہ خدا نے تمہیں آزادی دی ہے کہ جس طرح تم چاہو اپنے مذہب پر، اپنے دین پر عمل کرو۔

صحافی نے سوال کیا کہ یہاں احمدی کمیونٹی کی تعداد کم ہے غالباً تین صد کے قریب ہے۔ آپ آئندہ دس، بیس سال میں کیا دیکھتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ہم ایک مشنری آرگنائزیشن ہیں اور مسلسل بڑھنے والی کمیونٹی ہیں۔

جب حضرت اقدس مسیح موعود نے 1889ء میں دعویٰ کیا اس وقت آپ اکیلے تھے اور پنجاب (انڈیا) میں قادیان جیسے چھوٹے سے گاؤں میں رہتے تھے۔ 1908ء میں آپ کی وفات ہوئی جب آپ فوت ہوئے تو آپ کو ماننے والوں کی تعداد نصف ملین تھی۔ اب اکیلا آدمی 19 سال میں نصف ملین تک پہنچ گیا۔ تو ہم امید رکھتے ہیں کہ یہاں بھی ہم کامیاب ہوں گے۔ ہمارا کام (دعوت الی اللہ) کرنا ہے۔ دل تبدیل کرنا ہمارا کام نہیں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا جاپانی اچھے لوگ ہیں۔ سچا مذہب اور سچی تعلیم ان کے دل بدلے گی۔ ایک دن یہ نہیں تو ان کی جنریشن قبول کرے گی۔ ایک دن یہ لوگ Realize کریں گے اور مجھے امید ہے کہ ہم ایک دن کامیاب ہوں گے۔

صحافی نے سوال کیا کہ اس بیت کی تعمیر کے حوالہ سے آپ کیا کہتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

یہ (بیت) ہمارے لئے ترقی کا ایک سنگ میل ہے۔ یہ ہماری پہلی (بیت) ہے اور جاپان میں جوں جوں ہماری کمیونٹی بڑھے گی ہم اور (بیوت) بھی بنائیں گے۔ ہماری اس (بیت) سے رواداری، بھائی چارہ اور امن وسلامتی کا پیغام پھیلے گا۔

صحافی کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دوسرے ...... کا یہ عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ اب کلام نہیں کرتا۔ ہم کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسی طرح کلام کرتا ہے جس طرح پہلے کرتا تھا۔ آپ خدا تعالیٰ کی صفات پر پابندی نہیں لگا سکتے کہ وہ پہلے یہ یہ کرتا تھا اور اب نہیں کر سکتا۔ یہ درست نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ وحی کا دروازہ کھلا ہے خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کلام نہیں کرتا تو پھر وہ مردہ مذہب ہے۔ آپ کا دین ہی ختم ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ مذہب کے احیائے نو کے لئے انبیاء بھیجتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ (دین) پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ (دین) کا صرف نام رہ جائے گا ...... ہم یہ مانتے ہیں کہ جس زمانہ کے بارہ میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ (دین) پر وہ سنگین زمانہ ہوگا وہ آچکا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ جس مسیح موعود اور امام مہدی نے (دین) کی نشاۃ ثانیہ کے لئے آنا تھا وہ بھی آچکا ہے۔ ہمارے نزدیک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی وہ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں جس کی خبر آنحضرت ﷺ نے اپنی پیشگوئی میں دی تھی۔

آپ نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر یہ اعلان کیا کہ میں (دین) کے احیائے نو کے لئے آیا ہوں اور (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیم کو پھیلانے کے لئے آیا ہوں۔ قرآن کریم کی تعلیم کی اشاعت کے لئے آیا ہوں اور وہ غلط عقائد جو (-) میں دین سے دوری کی وجہ سے پیدا ہو چکے تھے ان کی اصلاح کے لئے آیا ہوں۔ تمہاری غلطیوں کی اصلاح کے لئے آیا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا پس اگر کوئی مذہب اس خدا کا قائل ہے جو کلام نہیں کرتا تو وہ مردہ مذہب ہے۔

جرنلسٹ نے سوال کیا کہ بعض انتہاء پسند لوگ دین کا نام استعمال کر کے دہشت گردی کی کارروائیاں کر رہے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا جو لوگ (دین) کا نام استعمال کر کے (دین) کو بدنام کر رہے ہیں ان کے اس فعل کا (دین) کی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کی آمد کا یہی مقصد تھا کہ (دین) کو از سر نو زندہ کریں۔ آپ نے فرمایا میں اس لئے آیا ہوں کہ مخلوق اپنے رب کو پہچانے اور اس کے حقوق ادا کرے اور ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ آپ نے فرمایا کہ میں (دین) کی سچی اور حقیقی تعلیمات بتانے آیا ہوں اور غلط تعلیم کی اصلاح کرنے آیا ہوں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ مسلسل (دین) کی اصل اور حقیقی تعلیم دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے اپنے مختلف ایڈریسز میں قرآن کریم سے بہت سی آیات پیش کی ہیں جو ان انتہاء پسندوں کے عمل کو بیانات کو غلط ثابت کرتی ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ان کے عمل (دینی) تعلیم کے خلاف ہیں۔

یہ انٹرویو پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتیں

بعدازاں پروگرام کے مطابق بیرونی ممالک سے آنے والے احباب کی ملاقاتیں ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں دبئی، شارجہ، انڈونیشیا، آسٹریلیا، کوریا اور امریکہ سے آنے والے مہمان شامل تھے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دس بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مہمانوں کے تاثرات

آج نقاب کشائی کی تقریب اور نماز جمعہ کے موقع پر شنٹوازم، بدھسٹ اور عیسائی راہنماؤں کے علاوہ ممبران پارلیمنٹ اور دیگر جاپانی مہمان شامل ہوئے تھے۔ ان جاپانی مہمانوں کی تعداد 49 تھی۔ ان کے علاوہ ترکی اور سری لنکا سے تعلق رکھنے والے بارہ غیر از جماعت افراد شامل ہوئے۔

ان میں سے بعض مہمانوں نے اس تقریب کے حوالہ سے اپنے تاثرات کا بھی اظہار کیا۔

Osamu Sekiguchi صاحب جو چرچ آف Jesus Christ کے ڈائریکٹر آف پبلک افیئرز ہیں، انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جماعت احمدیہ جاپان کو بیت کی مبارک باد۔ ہمیں امید ہے کہ یہ بیت جاپانیوں اور دین کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کرے گی۔

Taijun Sato صاحب جو کہ Soto Zen Temple Resident پریسٹ ہیں انہوں نے کہا:

ایک بدھسٹ کے طور پر بیت میں داخل ہو کر بہت اچھا لگا۔ ہمارا تو خیال تھا کہ غیر مسلم اور بدھسٹ کے طور پر بیت میں داخلہ منع ہوگا۔ لیکن نہ صرف یہ کہ گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا گیا بلکہ نماز اور خطبہ میں شامل ہو کر ہمیں دلی خوشی ہوئی۔ بیت کے بارہ میں تاثر تبدیل ہو گیا۔

Nagakute سٹی کے ممبر پارلیمنٹ Yamazaki Akihisa صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

Talha
1969

DJapan
3

ہم اپنے علاقہ میں بیت کی تعمیر کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ جماعت احمدیہ کے مؤقف کے مطابق یہ بیت انسانیت سے محبت کرنے والوں اور خدمت خلق پر یقین رکھنے والے لوگوں کا مرکز بنے گی۔

Ishinomaki سٹی کے ممبر پارلیمنٹ Shouji Yoshiaki صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں ایک ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے بیت کی تقریب میں شامل ہوا ہوں۔ ایک خوبصورت بیت دیکھتے ہی ساری تھکان دور ہوگئی۔

موصوف نے کہا:

جماعت احمدیہ جاپان نے زلزلوں میں خدمت کے ذریعہ جو نیک نامی کمائی ہے، امید ہے کہ یہ بیت اس نیک نامی کو بڑھانے کا ذریعہ بنے گی۔

Aichi ایجوکیشنل یونیورسٹی کے پروفیسر Minesaki Hiroko صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جاپان میں جماعت احمدیہ کی بیت کی تعمیر کی بہت ضرورت تھی۔ دنیا میں دین کا خوبصورت چہرہ دکھانے کے لئے جماعت احمدیہ کا کردار بہت نمایاں ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ اس بیت سے جماعت کا تعارف مزید بڑھے گا اور دنیا میں حقیقی امن وسکون پھیلے گا۔

ٹی وی کوریج

آج بیت کی افتتاحی تقریب کے موقع پر درج ذیل پانچ ٹی وی چینلز کوریج کے لئے آئے ہوئے تھے۔

Chukyo TV، Tokai TV، TBS TV، Nagoya TV اور Aichi TV کوریج کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

Chukyo TV: اس کے ناظرین کی تعداد ایک کروڑ بیس لاکھ ہے۔ اس چینل نے جمعہ کی شام اپنے پرائم ٹائم میں 6 سے 7 منٹ کی خبر دیتے ہوئے بتایا کہ:

جاپان کی سب سے بڑی (بیت الذکر) کا افتتاح آج ہوا۔

لندن سے تشریف لائے ہوئے جماعت احمدیہ کے امام نے دہشت گرد تنظیموں کے دین سے بے تعلق ہونے اور ان کے عمل کو غیر دینی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بیت جہاں مومنوں کی عبادت کی جگہ ہے وہاں ہر ایک کے لئے امن کا گہوارہ ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے پیرس حملوں کی بھرپور مذمت کی۔

اس چینل نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو بھی لیا تھا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انٹرویو میں سے چنیدہ حصے نشر کئے گئے۔

Tokai TV: اس کے ناظرین کی تعداد بھی ایک کروڑ بیس لاکھ ہے۔ اس چینل نے دن میں چار پانچ مرتبہ خبر نشر کی کہ:

جاپان کی سب سے بڑی بیت کا آج تسوشیما شہر میں افتتاح ہوا ہے۔ افتتاح پیرس میں حملوں کے بعد ہوا ہے۔ جماعت احمدیہ کے امام اس وقت مرکز انگلینڈ سے یہاں اس تقریب کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔

افتتاح کی خبر کے دوران حضور انور کے خطبہ جمعہ اور افتتاح کرنے کے مناظر مسلسل دکھائے جاتے رہے۔

TBS TV: اس ٹی وی چینل کے ناظرین کی تعداد ایک کروڑ سے زائد ہے۔ اس چینل نے خبر نشر کرتے ہوئے کہا:

پیرس حملوں کو ابھی ایک ہفتہ ہوا ہے اور جاپان میں سب سے بڑی بیت کا افتتاح آج عمل میں آیا ہے۔ یہ بیت ایک جماعت نے بنائی ہے جس کے دنیا بھر میں 2 کروڑ سے زائد ممبر ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے پیرس میں ہونے والے حملوں کو غیر دینی اور غیر انسانی قرار دیا ہے۔

خبر کے دوران بیت کے مناظر دکھائے گئے اور حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر بھی دکھائی گئی۔ یہ خبر دن میں تین مرتبہ نشر کی گئی۔

Nagoya TV: اس چینل کے ناظرین کی تعداد بھی ایک کروڑ بیس لاکھ ہے۔ اس ٹی وی چینل نے خبر نشر کرتے ہوئے کہا:

تسوشیما میں جاپان کی سب سے بڑی بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ حاضرین کا کہنا تھا کہ جہاں ان کے دل اس بات پر خوش ہیں کہ یہ بیت بنی ہے وہیں وہ اس بات پر رنجیدہ بھی ہیں کہ پیرس میں ناحق خون بہایا گیا۔ اس تقریب میں دنیا کے امن وامان کے لئے دعا بھی کی گئی۔

خبر کے دوران بیت کے مناظر مسلسل دکھائے جاتے رہے۔ یہ خبر 2 مرتبہ نشر کی گئی۔

TV Aichi: اس چینل کے ناظرین کی تعداد ایک کروڑ 15 لاکھ سے زائد ہے۔ اس چینل پر درج ذیل مضمون پر مشتمل خبر نشر کی گئی۔

پیرس حملوں کے بعد جبکہ (دین) کے بارہ میں منفی تاثر دوبارہ پختہ ہوگیا ہے تسوشیما میں ایک بیت کا افتتاح کیا گیا ہے۔ یہ بیت جماعت احمدیہ نے بنائی ہے اور یہ جاپان کی سب سے بڑی بیت ہے۔ خلیفۃ المسیح نے پیرس حملوں کو غیر دینی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بیت ایسے تمام عناصر کی مذمت کرتی ہے۔ یہ بیت امن وامان کا ذریعہ ہوگی جو چاہے اس بیت میں آسکتا ہے۔

خبر کے دوران بیت کے مناظر اور دیگر احباب کے تاثرات دکھائے گئے۔ خطبہ جمعہ کے بعض مناظر بھی نشر کئے گئے۔ یہ خبر دوپہر اور شام کی خبروں میں نشر کی گئی۔

صرف ان ٹی وی چینلز کی کوریج کے ذریعہ ایک کروڑ تیس لاکھ افراد تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں احمدیت کا پیغام پہنچا ہے، جبکہ جماعت احمدیہ جاپان کی 80 سالہ تاریخ میں ایسا واقعہ پہلے کبھی رونما نہیں ہوا۔

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سنگ بنیاد بیت الصادق جرمنی حضور انور کا خطاب

14۔اکتوبر 2015ء سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: حضور انور نے بیوت الذکر کی تعمیر کا مقصد کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! آج یہاں کی جماعت اپنی بیت الذکر کی بنیاد رکھ رہی ہے اور یہ بیت الذکر ان بنیادوں پر قائم کی جارہی ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوں ایسے لوگ پیدا ہوں جو خدا تعالیٰ کے فرمانبردار ہوں۔ حضرت مسیح موعود کو دو مقاصد کے پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے اور وہ یہ ہیں کہ ایک خدا تعالیٰ کا حق ادا کرو اس کی عبادت کا حق ادا کرو اس کی طرف توجہ کرو۔ دوسرے یہ کہ ہر انسان دوسرے انسان کے حق ادا کرے۔ اگر ان کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو دنیا میں محبت اور پیار پیدا ہو جاتا ہے ہر قسم کی نفرتیں دور ہوتی ہیں پس ان نفرتوں کو دور کرنے کے لئے بیوت الذکر کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔

س: روحانی پانی کیسے ملتا ہے اور اس کا فائدہ کیا ہے؟

ج: فرمایا! پانی جو ہے وہ زندگی کی ایک علامت ہے اور زندگی کے لئے ضروری ہے جس طرح یہ مادی پانی زندگی کے لئے ضروری ہے اسی طرح ایک پانی خدا تعالیٰ بھی اتارتا ہے جو روحانی پانی ہوتا ہے اور وہ پانی اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور فرستادوں کے ذریعہ بھیجتا ہے جو دنیا کو روحانی لحاظ سے زندہ کرتے ہیں اور ان کی زندگی کے سامان پیدا کرتے ہیں اور پھر دنیا کو نیکیوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں ان کو ان کے حقوق کی طرف توجہ دلاتے ہیں جیسا کہ میں نے کہا خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنا اور بندہ کا حق ادا کرنا اور جب ان کی طرف توجہ دلاتے ہیں تو پھر ایک محبت اور پیار کی فضا ہر طرف پیدا ہو جاتی ہے۔

س: حضور انور نے خدا تعالیٰ کے رب العالمین ہونے کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا!: ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے تمام جہانوں کا رب ہے تمام مخلوق کا رب ہے تمام انسانوں کا رب ہے ہر انسان چاہے وہ (مومن) ہے عیسائی ہے یہودی ہے یا کسی بھی مذہب کا ہے یا بعض دفعہ ایسے بھی جو کسی بھی مذہب سے تعلق نہیں رکھتے ان کا بھی رب ہے کیونکہ دنیا میں جو چیزیں میسر ہیں جس سے انسان فائدہ اٹھا سکتا ہے وہ سب ہمارے ایمان کے مطابق اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اور عطا کردہ ہیں پس ہر انسان جو اس دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھا رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کی وجہ سے ہی فائدہ اٹھا رہا ہے۔

س: حضور انور نے انسانوں کا گھر بنانے اور اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کا کیا مقصد بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! یہاں رہنے والے کا اپنا ایک گھر ہے گھر کس لئے بنایا جاتا ہے؟ اس لئے کہ ایک تحفظ اس کو فراہم ہو موسم سے اور ماحول کے جو دوسرے بداثرات ہیں ان سے بھی تحفظ فراہم ہو۔ اگر ماحول صاف بھی ہو تب بھی بعض چیزیں ایسی ہوتی ہیں کو کسی نہ کسی طرح نقصان پہنچا سکتی ہیں جانور ہیں یا دوسری چیزیں ہیں اس سے انسان کو نقصان پہنچتا ہے اس لئے انسان ایک تحفظ کے لئے اپنی رہنے کی جگہ بناتا ہے اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک گھر میں میاں بیوی اور بچے رہ کر ایک خاندان اکٹھا ہو کر جمع ہو کر اپنے لئے ایک سکون کے سامان پیدا کرتا ہے اور وہ گھر اس بات کی نشانی ہوتی ہے کہ یہاں رہنے والے پیار محبت اور سکون سے رہنے والے ہیں پس اسی طرح جب ہم خدا تعالیٰ کا گھر بناتے ہیں تو وہ بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے جمع ہوں اور اس لئے جمع ہوں کہ آپس میں بھی امن و سکون سے رہنا ہے۔ اس گھر میں آنے والے وہ لوگ جو خدا کی عبادت کرنے والے ہیں (مومن) ہیں بیت میں آتے ہیں انہوں نے آپس میں بھی سکون سے رہنا ہے اور یہی سکون اور تحفظ دوسروں کو بھی مہیا کرنا ہے۔ پس جب جماعت احمدیہ بیت الذکر بناتی ہے تو اس سوچ کے ساتھ کہ ہم نے اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کرنے ہیں جس طرح تحفظ ہمیں اپنے لئے چاہیے اسی طرح سکون اور امن ہم نے اپنے ماحول کو بھی مہیا کرنا ہے۔

س: ہمسایوں کے حقوق کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا!: ہمسایوں کے حقوق تو اسلام میں اس قدر ہیں کہ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ہمسایوں کے حقوق کی اس قدر تاکید فرمائی اور قرآن کریم میں بھی اس کی تعلیم ہے اور صحابہ کو آپ ﷺ اس قدر تلقین فرمایا کرتے تھے کہ بعض صحابہ نے سمجھا کہ شاید ہماری وراثت میں بھی ہمسائے شامل ہو جائیں تو یہ جو ہمسائے کا حق ہے وہ دین حق نے قائم کیا اور یہ حق اسی صورت میں قائم ہوسکتا ہے جب اپنے ماحول میں آدمی امن اور سکون سے رہے

باقی صفحہ 6 پر

DJapan
3

م ۔ ندیم

میرے والد محترم چوہدری پیر محمد کا ذکر خیر

ہمارے والد محترم چوہدری پیر محمد صاحب واقف زندگی (سابق اکاؤنٹنٹ تحریک جدید فارمز سندھ) 10 نومبر 2003ء کو بعمر 94 سال ربوہ میں وفات پا گئے۔

آپ نسووالی سوہل ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ عین عالم جوانی میں 17 سال کی عمر میں 1926ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر گجرات سے پیدل قادیان جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ کی ساری زندگی توکل علی اللہ، خدمت دین، اطاعت خلافت اور نظام جماعت سے وابستگی کی عملی تصویر تھی۔

جنگ عظیم دوم کے دوران حضرت مصلح موعود نے دفاع وطن کے لئے احمدیوں کو فوج میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی اور احمدیہ گیریژن کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔ ابا جان 1943ء سے 1946ء تک احمدیہ گیریژن کمپنی میں پنجاب رجمنٹ 8/15 میں خدمت انجام دیتے رہے۔ احمدیہ گیریژن کمپنی ختم ہونے پر 1946ء میں زندگی وقف کر دی اور حضرت مصلح موعود نے آپ کو تحریک جدید کی زمینوں پر خدمت کے لئے سندھ جانے کا ارشاد فرمایا۔

اسیر راہ مولیٰ

آپ نے کبھی اپنے وطن اور زمینوں کا خیال بھی نہ کیا اور عزیز رشتہ داروں کو چھوڑ کر سندھ آباد ہونے کو سعادت سمجھا۔ ایک واقف زندگی کی حیثیت سے جنوری 1947ء میں آپ قادیان سے سیدھے محمد آباد اور بعد ازاں نور نگر سندھ میں قیام پذیر ہوئے۔ 21 جون 1947ء کو نور نگر کے قریبی علاقہ میں مقامی مزارعین کی لڑائی میں ایک سندھی عورت بختاور ہلاک ہو گئیں۔ مقامی سندھیوں کی طرف سے جماعت سے پرخاش کے نتیجہ میں تحریک جدید کے کارکنان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا اور گیارہ احمدی احباب گرفتار ہو گئے۔ ابا جان کو بھی اس واقعہ میں اسیری کی سعادت حاصل ہوئی اور دورانِ اسیری آپ عمر کوٹ، میر پور خاص، حیدر آباد اور سنٹرل جیل کراچی میں قید رہے۔

ان خاتون کے نام پر آج بھی نور نگر اور صادقپور کی جماعتوں کے درمیان ایک گاؤں ’’مائی بختاور شہید‘‘ کے نام سے آباد ہے۔ اللہ تعالیٰ کا عجیب تصرف ہے کہ مائی بختاور کی نسل میں سے ان کے پوتے مکرم خان محمد لاشاری صاحب کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ وہ مخلص احمدی ہیں۔

1948ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود اپنے سفر سندھ کے دوران مورخہ 15 فروری 1948ء کو اپنے اسیران راہ مولیٰ سے ملاقات کی غرض سے بنفس نفیس میر پور خاص جیل تشریف لائے۔ ابا جان آخر دم تک اس مشفقانہ ملاقات کا ذکر کرتے اور اس ذکر کے وقت آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آتیں۔ اس ملاقات کا احوال تاریخ احمدیت میں یوں مذکور ہے:۔

’’6 بجے شام کے قریب حضرت مصلح موعود میر پور خاص کے بعض محبوس احمدیوں کو دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ احمدی دوست جن میں سے اکثر واقف زندگی تھے عرصہ چھ سات ماہ سے محمد آباد اسٹیٹ کی زمین میں ایک فساد کے سلسلہ میں زیر الزام تھے۔

حضور کے تشریف لے جانے پر جیل کے افسر صاحب کے حکم کے مطابق سب ماخوذین کو برآمدہ میں لائے جانے کی اجازت دی گئی۔ اس جگہ سب دوستوں نے یکے بعد دیگرے حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھنے میں سہولت ہے یعنی وضو وغیرہ کے لئے پانی مل جاتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نماز کی سہولت ہے ہم نماز ادا کر لیتے ہیں۔ وضو کے لئے قریب کی جگہ سے پانی لے آتے ہیں۔ پھر حضور نے فرمایا کہ ماہ رمضان میں بھی آپ اس جگہ تھے روزے رکھ سکتے تھے یا نہیں؟ انہوں نے بتلایا کہ ہم نے رمضان کے روزے رکھے تھے۔ ہم شام کو ہی دونوں وقت کا کھانا پکا لیا کرتے تھے۔ کیونکہ سحری کے وقت آگ وغیرہ جلانے کی اجازت نہ تھی۔ پھر کچھ سکوت کے بعد حضور نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے ایک مختصر تقریر فرمائی جس کا ملخص یہ تھا کہ آپ لوگوں کو استغفار اور دعا کرتے رہنا چاہئے۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 12 صفحہ 284-285)

اڑھائی سالہ عرصہ اسیری میں گزارنے کے بعد 19۔ اگست 1949ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مصلح موعود کی دعاؤں سے رہائی نصیب ہوئی۔

دیانتدار خادم سلسلہ

بطور اکاؤنٹنٹ آپ نے اپنا وقت نہایت امانت اور دیانتداری سے گزارا۔ تحریک جدید کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود کے بہت سے افراد کی زمینوں کے حسابات کی جانچ پڑتال کیا کرتے تھے۔ سندھ میں قیام کے آخری ایام میں بیماری اور ضعیف العمری کے باوجود آپ نے یہ تمام ذمہ داریاں نہایت احسن رنگ میں نبھائیں اور کبھی ایسا موقع پیدا نہ ہوا کہ آپ کے حساب کتاب یا آپ کے سپرد امانتوں پر کوئی سوالیہ نشان اُٹھا ہو۔

سیدنا حضرت مصلح موعود دورہ سندھ کے دوران خود حسابات کا معائنہ فرمایا کرتے تھے۔ آپ مڈل پاس تھے لیکن حضور نے آپ کی دیانت اور قابلیت کو دیکھتے ہوئے میٹرک پاس اکاؤنٹنٹ کے برابر آپ کی تنخواہ مقرر فرما دی۔

آپ نے 28 سال تحریک جدید کے اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی اور تقریباً 20 برس تک نواب مصطفیٰ احمد خان صاحب کی زمینوں پر نصرت آباد فارم میں خدمت کرتے رہے۔ پچاس سال تک اس شعبہ سے وابستہ رہتے ہوئے محنت اور دیانت داری سے اپنے فرائض ادا کرتے رہے۔ آپ کی قابلیت کی وجہ سے بعض دیگر زمینداروں نے بھی آپ کو حسب منشاء تنخواہ دینے اور اُن کا کام کرنے کی پیشکش کی مگر آپ نے ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا نمونہ پیش فرمایا۔

سلسلہ کی خدمات کی توفیق

اس کے علاوہ آپ کئی دہائیوں تک صدر جماعت نور نگر، زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری مال کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے۔ دوران خدمت ہمیشہ اپنی ذمہ داری نہایت محنت سے ادا کرنے کے عادی تھے۔ باقاعدگی سے ماہانہ رپورٹس بھجواتے، انصار کے پرچہ جات ہمیشہ بروقت حل کرتے اور اولین فرصت میں مرکز ارسال کرتے۔ مرکز سلسلہ میں ہونے والے پروگراموں میں باقاعدگی سے شامل ہوتے۔ آپ کو کئی مرتبہ مجلس شوریٰ میں نمائندگی کی توفیق ملی۔ 1997ء میں 82 برس کی عمر میں دل کے عارضہ کی وجہ سے مجلس شوریٰ میں شامل نہ ہو سکے تو اس بات پر سخت رنجیدہ خاطر ہوئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت عطا کی اور 85 سال کی عمر میں بھی سندھ سے لمبا سفر کر کے مجلس مشاورت میں شامل ہوئے۔ مرکزی نمائندگان اور مربیان کو حضرت خلیفۃ المسیح کے بھیجے ہوئے نمائندے سمجھتے اور اُن کی غیر معمولی عزت و توقیر کرتے۔ بطور صدر جماعت نمازوں کی امامت کراتے اور خطبات دیتے۔ حافظ تو نہ تھے لیکن قرآن کریم کے بہت سارے حصے زبانی یاد تھے اور خطبہ و تقریر کے دوران جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آ جاتا تو آنکھیں آنسوؤں سے نم ہو جاتیں۔

جماعت کی خدمت کے دوران آپ کا یہ اعلیٰ وصف دیکھنے کو ملا کہ دوسرے عہدیداران کی اطاعت میں نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے۔ آپ لمبا عرصہ صدر جماعت نور نگر رہے لیکن جب میرے میاں صدر جماعت بنے تو ہر معاملہ میں ان کے معاون بن گئے۔ خدمت دین کے دوران خود کو ہمیشہ جماعتی عہدیداروں سے چھوٹا تسلیم کرتے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی ساری زندگی جماعت کی خدمت کرتے ہوئے گزری۔ آپ کو اس بات کی شدید خواہش تھی کہ آپ کی اولاد میں سے بھی کوئی واقف زندگی ہوتا۔ میرے بیٹے انیس احمد ندیم (صدر جماعت و مربی انچارج جاپان) جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخل ہوئے تو یُوں سمجھتے کہ گویا اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ خواہش پوری کر دی ہو۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بعد دن رات دعاؤں کی تلقین کرتے اور خود دعا کرتے ہوئے آبدیدہ ہو جایا کرتے۔ انیس احمد ندیم نے ایک دفعہ کلاس میں پوزیشن حاصل کی تو رزلٹ کارڈ دیکھ کر اتنے خوش ہوئے کہ دینی خزائن کا سیٹ بطور انعام دے دیا۔ جاپان تقرر کے بعد جب بھی رابطہ ہوتا یا فون پر بات ہوتی تو جاپان میں احمدیت کا ضرور پوچھتے۔

نظام وصیت میں شامل ہوئے اور ہمیشہ اس فکر میں رہتے کہ آپ کا خاتمہ بالخیر ہو۔ چندہ کی ادائیگی کی بہت فکر کرتے اور روپوں اور پیسوں کے فرق کے ساتھ جتنی آمد ہوئی ہوتی اس کے مطابق ادائیگیاں کرتے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد سندھ میں اپنی ملکیت کی زمینیں ٹھیکہ پر دے کر ربوہ میں سکونت پذیر ہو گئے اور آپ کی خواہش کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہشتی مقبرہ میں جگہ عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی دعائیں ہمارے حق میں ہمیشہ قبول ہوتی رہیں۔

بقیہ از صفحہ 5: سوال وجواب

اور امن اور سکون اپنے ہمسائیوں کو مہیا کرے۔

س: حضور انور نے Nordhorn شہر کی خوبصورتی اور اس کے شہریوں کی کن اچھی صفات کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! میں اس شہر کی خوبصورتی کو آتے ہوئے دیکھ چکا ہوں چھوٹا سا، صاف ستھرا اور خوبصورت شہر ہے اور اسی طرح یہاں کے لوگ بھی خوبصورت ہیں۔ یہاں اس وقت بہت بڑی تعداد میں آپ کی موجودگی اس بات کا اظہار ہے کہ آپ میں بے انتہاء وسعت حوصلہ ہے آپ نے یہاں باہر سے آنے والے احمدیوں کو جذب کیا ہے اگر انہوں نے آپ کی طرف قدم بڑھایا ہے تو آپ نے ان کی طرف اس سے بڑھ کر قدم بڑھایا ہے اگر آپ نہ چاہتے تو یہ باہر سے آنے والے احمدی جو یہاں آباد ہیں جن میں سے اکثریت پاکستان سے آئی ہوئی ہے یہ کبھی اس شہر میں نہ رہ سکتے تھے پس یہ صرف یہاں آئے ہوئے احمدیوں کے حوصلہ مندی یا برداشت اور اپنے آپ کو اس ماحول میں جذب کرنے کی صلاحیت نہیں ہے بلکہ یہ آپ لوگوں کی حوصلہ مندی اور برداشت ہے جنہوں نے مختلف قوم کے لوگوں کو مختلف مذہب کے لوگوں کو یہاں برداشت کیا ہوا ہے اور اپنے میں جذب کیا ہوا ہے اور نہ صرف جذب کیا بلکہ اس طرح جذب کیا کہ آپ لوگ ایک ہو گئے اور ایک ہو کر اس شہر کی ترقی کیلئے اور ملکی ترقی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ یہ سوچ آئندہ بھی جاری رہے گی اور جب (بیت) بنے گی تو محبتیں پہلے سے بڑھ کر ظاہر ہوں گی۔

☆☆☆☆☆

W198

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121636 میں حمیرا حبیبن

زوجہ الطاف حسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2.5 تولہ 1 لاکھ 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا حبیبن گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق احمد ولد صوبیدار سردار خان مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ مظفر احمد دالا ور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 1216137 میں فائز احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر 35 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائز احمد گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد ولد نواب دین گواہ شد نمبر 2۔ فاتح احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 121638 میں آصف علی

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 50 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف علی گواہ شد نمبر 1۔ سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 121639 میں اسد علی

ولد عبدالقادر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bangala ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد علی گواہ شد نمبر 1۔ معظم احمد شہزاد ولد ماسٹر نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ نبیل احمد ولد محمد اسلم بابر

مسل نمبر 1216140 میں عذرہ پروین

زوجہ محمد سالک قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mubarak Pura ضلع و ملک Narowal,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 3 ہزار روپے (2) زیور 1.25 تولہ 54 ہزار 500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ عدیل احمد ولد محمد سالک گواہ شد نمبر 2۔ عثمان احمد ولد سالک

مسل نمبر 121641 میں حافظہ ردا خلیل

بنت خلیل احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Piro Chak ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ ردا خلیل گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد ڈوگر ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2۔ زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 121642 میں محمد انور جونیئر

ولد مظفر احمد ابڑو قوم.......... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت التوحید نظر محلّہ لاڑکانہ ضلع و ملک لاڑکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور جونیئر گواہ شد نمبر 1۔ قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2۔ مظفر احمد ابڑو ولد مولوی محمد انور ابڑو

مسل نمبر 121643 میں سرفراز احمد

ولد عبدالماجد قوم.......... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 194 R-b Lathian Wala ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد اکرم ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔ نیر الاسلام ولد محمد حنیف قمر

مسل نمبر 121644 میں امت الرشید

زوجہ ظفر اقبال ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Johar Abad ضلع و ملک Khushab,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 6.5 تولہ 2 لاکھ 60 ہزار روپے (2) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امت الرشید گواہ شد نمبر 1۔ تصور اقبال ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ورک ولد عبدالغفور

مسل نمبر 121645 میں وقار احمد

ولد افتخار احمد قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 40 Janoobi ضلع و ملک Sargodha,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد گواہ شد نمبر 1۔ بشارت احمد گھمن ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2۔ طارق ولد سید احمد

مسل نمبر 121646 میں نداء نور

بنت مبارک احمد بھنڈر قوم........ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mahmood Abad ضلع و ملک Jhelum,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نداء نور گواہ شد نمبر 1۔ نعیم احمد باجوہ ولد سراج الدین باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ راجہ آفتاب احمد ولد راجہ شریف احمد

مسل نمبر 121647 میں شاہدہ شریف

ولد نوید احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gujranwala ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Cash 50 ہزار روپے (2) Gold By Haqmahr 3 تولہ 1 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ شریف گواہ شد نمبر 1۔ غنی احمد طاہر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ خالد محمود ولد محمد اسلم بانی

مسل نمبر 121648 میں شیخ محمد شریف

ولد حاکم دین قوم شیخ پیشہ نامعلوم عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gujranwala ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 4.5 مرلہ 6 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد شریف گواہ شد نمبر 1۔ عزیز احمد طاہر ولد شیخ محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ خالد محمود ولد اسلم بانی

مسل نمبر 121649 میں سائرہ نواز

زوجہ شفاقت وڑائچ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GajjoChak ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا

W198

جبرواکراہ آج بتاریخ 31اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 7ہزار یورو(2) زیور 1تولہ 45ہزار روپےاس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سائرہ نوازگواہ شدنمبر1۔ لقمان نواز چیمہ ولدمحمدنوازگواہ شدنمبر 2 ۔قدیراحمد شاہد ولد شرافت احمد

مسل نمبر 121650 میں صباء فیاض

بنت فیاض احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Madrassa Chatha ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صباء فیاض گواہ شدنمبر1۔فیاض احمد ولداحمد دین گواہ شدنمبر2۔لقمان فیاض ولد فیاض احمد

مسل نمبر 121651 میں عشرت فیض رانا

زوجہ رانا فیض الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pir Mahal ضلع و ملک Toba Tek Singh,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور 8تولہ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عشرت فیض راناگواہ شدنمبر1۔رانا فیض الرحمان ولدحبیب الرحمان گواہ شدنمبر 2 ۔طارق احمد طاہر ولد محمد یارلنگاہ

مسل نمبر 121652 میں الطاف حسین

ولد چوہدری جلال الدین قوم چھنیہ پیشہ کاروبار عمر55سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ڈاکخانہ خاص تحصیل سانگلا ہل ضلع و ملک Nnkana Sahib,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان 6مرلہ 20لاکھ روپے(2)مکان 8مرلہ 1لاکھ 20ہزار روپے(3) 12 Kinal AgrLand- 25لاکھ روپے (4)بھٹہ 22لاکھ روپے(5)گاڑی 9لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔اور مبلغ پچاس ہزارروپے سالانہ مد جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔الطاف حسین گواہ شدنمبر1۔ عطاء القدوس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 ۔علی حسن ولد الطاف حسین

مسل نمبر 121653 میں علی حسن

ولدالطاف حسین قوم چھینہ پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ڈاکخانہ خاص تحصیل سانگلاہل ضلع و ملک Nankana,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی حسن گواہ شد نمبر1۔الطاف حسین ولد چوہدری جلال الدین گواہ شد نمبر2۔عطاء القدوس ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121654 میں مریم الطاف

بنت الطاف حسین قوم چھنیہ پیشہ طالب علم عمر22سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڑھ بلوچاں ڈاکخانہ خاص تحصیل سانگلاہل ضلع و ملک Nankana SAahib,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم الطاف گواہ شد نمبر 1۔الطاف حسین ولد چوہدری جلال الدین گواہ شدنمبر2 ۔علی حسن ولد الطاف حسین

مسل نمبر 121655 میں احمد مسعود

ولدوسیم احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر27سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور مغلیاں چک نمبر 117رب تحصیل سانگلاہل ضلع و ملک Nankana Sahib,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ6 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔احمد مسعود گواہ شدنمبر1۔عطاء القدس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2۔اسامہ اقبال ولدارشد اقبال

مسل نمبر 121656 میں ندیم احمد

ولدنسیم احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Baba Allah Bakhash ضلع و ملک Rahimyar Khan,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد گواہ شدنمبر1۔دانیال احمد سرور ولد مالورام گواہ شدنمبر2۔نسیم احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 121657 میں طوبیٰ شاہد

بنت محمد شاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1ماشہ 6ہزارروپےاس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔طوبیٰ شاہد گواہ شدنمبر1۔غلام رسول ولد مہردین گواہ شدنمبر 2 ۔جمیل احمد پال ولد فیروزالدین پال مرحوم

مسل نمبر 121658 میں محمد جاوید اقبال

ولدمنظور احمد خان قوم............ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر45سال بیعت 2010 ساکن بستی عزیز آباد تحصیل جام پور ضلع و ملک Rajanpur,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 9ہزارروپے ماہوار بصورت Privte S مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد جاوید اقبال گواہ شدنمبر1۔محمد پرویز اختر ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 ۔احمد علی ولد محمد ایوب

مسل نمبر 121659 میں عقیل احمد

ولدمنور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dajal ضلع و ملک Rqajanpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عقیل احمد گواہ شد نمبر 1۔عبدالماجد ولد عبداللطیف گواہ شدنمبر2۔راحیل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 121660 میں قانتہ شمس

زوجہ شمس الدین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور 1تولہ 45ہزارروپے(2)حق مہر 20ہزارروپےاس وقت مجھے مبلغ 2ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔قانتہ شمس گواہ شد نمبر 1۔عبدالقیوم خان ولد عبداللطیف خان گواہ شدنمبر2 ۔محمد مصطفیٰ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 121661 میں کہکشاں آصف

زوجہ آصف محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور 1تولہ 50ہزارروپے(2)حق مہر 30ہزارروپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزارروپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کہکشاں آصف گواہ شدنمبر1۔محمد ادریس خاور ولد خاور ایوب گواہ شدنمبر2۔نعمان مجیب ولد طارق مجیب

مسل نمبر 121662 میں حرا جمشید

بنت جمشید اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

W198

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔حراجمشید گواہ شد نمبر1۔محمد فاروق ولد محمد سرور گواہ شدنمبر2۔تنویراحمد ولدمحمد رفیق

مسل نمبر121663میں ملیحہ ناز

بنت نفیس احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ31 جولائی2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1 ہزار500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ملیحہ ناز گواہ شد نمبر1 ۔بلال خالد ولد خالد محمود شوق گواہ شدنمبر2 ۔محمد سہاون ولدمحمداسحاق تبسم

مسل نمبر121664میں عطیہ نرمین

بنت عبد الستار قوم ملک پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ12 جولائی2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔عطیہ نرمین گواہ شد نمبر1۔محمد جاوید اقبال ولد باغ علی گواہ شد نمبر2۔ مدثر احمد ولد محمد مصطفیٰ

مسل نمبر121665میں مصباح حماد

زوجہ حماد احمد ظہور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 50ہزار روپے(2)زیور 12.5 تولہ 5لاکھ 62ہزار500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔مصباح حماد گواہ شد نمبر1۔حماد احمد ظہور ولد رانا ظہور احمد گواہ شد نمبر2۔محمد فاروق ولد محمد سرور

مسل نمبر121666میں سحرش سلیم

بنت سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ2 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔سحرش سلیم گواہ شد نمبر1۔ توصیف احمد ولد چوہدری محبوب حسن گواہ شد نمبر2 ۔نفیس احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر121667میں انیب الرحمٰن

ولد عزیز الرحمٰن قوم جٹ پیشہ وقف زندگی عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کواٹر 28 صدر انجمن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16 مئی2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8ہزار 520روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیب الرحمٰن گواہ شد نمبر1۔محمد امین صادق ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر2 ۔ مجیب الرحمٰن ولد عزیز الرحمٰن

مسل نمبر121668میں ندرت حنیف

بنت محمد حنیف قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 38/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31اگست2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)زیور Nose Pin 3160/- 1 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ندرت حنیف گواہ شد نمبر1۔اشتیاق احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2۔عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش منگلا

مسل نمبر121669میں امۃ الباری افشاں

زوجہ جاوید اقبال چیمہ قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rajanpur ضلع و ملک Rajanpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ15 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 4 تولہ 1لاکھ 60ہزار روپے(2) Agr Land 8Acr -10 لاکھ روپے (3) پلاٹ 5مرلہ 4لاکھ روپے (4)Plot Shared(1/15)(5)حق مہر15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ20 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔اور مبلغ پچیس ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ الباری افشاں گواہ شد نمبر 1۔محمد انور ولد محمد سلمیان گواہ شد نمبر2۔ جاید اقبال ولد عبید اللہ

مسل نمبر121670میں خالدہ جبین

زوجہ عبدالستار خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/8 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) نقدی 35 لاکھ روپے(2) زیور 5 تولہ (3) حق مہر 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ جبین گواہ شد نمبر1۔رانا عبدالستار خاں ولد عبدالرحمٰن خاں گواہ شد نمبر2 ۔سعید احمد خرم ولد رانا عبدالستار خاں

مسل نمبر121671میں عائشہ وقاص

زوجہ حافظ وقاص احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 51/13 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 تولہ (2) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عائشہ وقاص گواہ شد نمبر1۔حافظ وقاص احمد ولد رانا محمد انور گواہ شد نمبر2۔خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر121672میں طاہر منظور

ولد منظور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/11 دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10 ستمبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر منظور گواہ شد نمبر 1۔محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل گواہ شدنمبر2 ۔فرخ شعیب قیصرانی ولد فرخت الحسین قیصرانی

مسل نمبر121673میں محمد احمد سعید

ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5 / 1 دارالصدر غربی قمر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد احمد سعید گواہ شد نمبر 1۔محمد اکرم خالد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر2۔فرخ شعیب قیصرانی ولد فرحت الحسین قیصرانی

مسل نمبر121674میں اقراء سعیدہ

بنت محمد رفیق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/13 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ۔اقراء سعیدہ گواہ شد نمبر1۔محمد انور ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر2 ۔ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر121675میں فرحانہ نشاط

بنت عبدالحمید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 21 ہزار 500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ فرحانہ نشاط گواہ شد نمبر1۔منور احسان جاوید ولد چوہدری محمد اختر جاوید گواہ شد نمبر2۔محمد عتیق شاہد ولد نعمت علی

مسل نمبر121676میں فریحہ کنول

بنت عبد الحمید قوم جٹ پیشہ استاد عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع وملک چنیوٹ

W198

پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Ear Pins 1 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار 400 روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فریحہ کنول گواہ شد نمبر 1۔منور احسان جاوید ولد چوہدری محمد اختر جاوید گواہ شد نمبر 2۔چوہدری محمد اختر جاوید ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 121677 میں حافظ عدنان احمد ظفر

ولد عبد الواحد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/12 دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حافظ عدنان احمد ظفر گواہ شد نمبر 1۔محمد طٰہٰ احسن ولد محمد رحیم الافضل گواہ شد نمبر 2۔مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 121678 میں فرحانہ سعید

بنت سعید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) 1Rati Nose Pin 1 ہزار 500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔فرحانہ سعید گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121679 میں فریحہ بٹ

بنت محمد ادریس بٹ قوم بٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 6.260 گرام 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت Private مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فریحہ بٹ گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔سیف الاسلام ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121680 میں آصفہ رحمٰن

بنت محمد رفیع قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 4 ماشہ 15 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔آصفہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1۔گواہ شد نمبر 2۔سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121681 میں نوید سحر

بنت مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 700 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔نوید سحر گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121682 میں فرزانہ انعام

زوجہ انعام اللہ قوم جوئیہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 30 ہزار روپے (2) زیور 2 تولہ 90 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت پرائیٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔فرزانہ انعام گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2۔سیف الاسلام عابد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 121683 میں عامر سہیل

ولد طاہر احمد قوم مغل پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر سہیل گواہ شد نمبر 1۔ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 محسن دانیال بٹ ولد تنویر احمد بٹ

مسل نمبر 121684 میں شمع سعید

زوجہ لقمان احمد حیدر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jhang Sadar ضلع و ملک Jang,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ Haqmahr Paid by Gold (1) Jewellery Gold 6Gm(2) 75 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔شمع سعید گواہ شد نمبر 1۔لقمان احمد ولد مختار احمد حیدر گواہ شد نمبر 2۔ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 121685 میں حفیظ بیگم

زوجہ محمد انور قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 161/7R Qaisar Wali ضلع و ملک Bahawal Nagar,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 5 مرلہ 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔حفیظ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ داؤد احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔قمر احمد ساجد ولد منیر احمد

مسل نمبر 121686 میں شائستہ ناز

زوجہ احسان الحق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 275R-b Kirtarpur ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1.5 تولہ 96 ہزار روپے (2) حق مہر 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔شائستہ ناز گواہ شد نمبر 1۔احسان الحق ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2۔محمود احمد ولد فضل عمر

مسل نمبر 121687 میں محمد آصف خان

ولد نذیر احمد خان قوم.........پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت 2010 ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Rajanpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد آصف خان گواہ شد نمبر 1۔محمد پرویز اختر ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔احمد علی ولد محمد ایوب

مسل نمبر 121688 میں محمد پرویز اختر

ولد محمد شفیع خان قوم.........پیشہ زرعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Rajanpur,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت Agricul مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد پرویز اختر گواہ شد نمبر 1۔احمد علی ولد محمد ایوب گواہ شد نمبر 2۔محمد جمشید اقبال ولد منظور احمد

مسل نمبر 121689 میں محمد جمشید اقبال

ولد منظور احمد خان قوم...........پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Rajanpur بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد جمشید اقبال گواہ شد نمبر 1۔محمد پرویز اختر ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔اظہر جاوید ولد محمد جاوید اقبال

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرمہ رقیہ بشارت صاحبہ مقیم سری لنکا اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے سب سے بڑے بیٹے مکرم باسل احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مقامی کے نکاح کا اعلان مکرمہ انیلہ خالد صاحبہ بنت مکرم خالد محمود صاحب 98 شمالی ضلع سرگودھا کے ساتھ مورخہ 19 نومبر 2015ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا۔ دلہا حضرت عبداللہ صاحب اور حضرت غلام رسول صاحب آف ترگڑی رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ جبکہ دلہن بھی حضرت غلام رسول صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے باعث مسرت فرمائے اور یہ جوڑا دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا خلافت کا سچا مطیع ہو۔ آمین

مسرور، جونیئر فٹ بال لیگ

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو یکم نومبر تا یکم دسمبر 2015ء مسرور، جونیئر فٹ بال لیگ کروانے کی توفیق ملی۔ ربوہ سے 17 ٹیموں نے شمولیت کی۔ مورخہ یکم دسمبر 2015ء کو لیگ کا فائنل علوم ج بلاک کی ٹیم نے جیت لیا۔ بعدازاں اس فٹ بال لیگ کی اختتامی اور سیون سائیڈ کرکٹ ٹورنامنٹ کے افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم اسد رحمٰن صاحب سیکرٹری صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم عامر سلیم صاحب کارکن ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پھوپھو مکرمہ غفورہ بیگم صاحبہ مانچسٹر کے پتہ میں پتھری ہے۔ آپریشن متوقع ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

طاہر بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 18 تا 25 نومبر 2015ء آل ربوہ طاہر بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ میں بیڈمنٹن کے مقابلے اے بی اور سی کیٹیگریز کے تحت کروائے گئے۔ جبکہ ٹیبل ٹینس مقابلوں کو اے اور بی کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا۔ نیز سنگل اور ڈبل کے الگ الگ مقابلے کروائے گئے۔ اس کے علاوہ ممبران عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے مابین بیڈمنٹن ڈبل کے میچز کروائے گئے جن میں 24 اراکین نے شرکت کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 42 حلقہ جات سے 214 خدام نے ٹورنامنٹ میں حصہ لیا۔

مورخہ 25 نومبر 2015ء کو بعد نماز مغرب ایوان محمود میں بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے فائنل میچز کروائے گئے۔ بعد ازاں اختتامی تقریب ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اسی دوران مہمانان اور شرکاء کو ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔

ولادت

مکرم ذیشان علوی صاحب مربی ضلع چنیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد بھائی مکرم ندیم احمد علوی صاحب ابن مکرم شریف احمد علوی صاحب آف دوڑ ضلع نواب شاہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 نومبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت حزیم احمد عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم شریف احمد علوی صاحب مربی سلسلہ (ر) آف ربوہ کا پوتا اور مکرم نصراللہ خان علوی صاحب آف گوٹھ امام بخش صاحب ضلع نواب شاہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خلافت کا وفادار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رشید احمد بھٹی صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل اطلاع دیتے ہیں کہ میرا بیٹا بیمار ہے۔ ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد بھلی صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد اکرم بھلی صاحب ابن مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مرحوم 9 نومبر 2015ء کو بعارضہ کینسر 65 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئے۔ آپ کو قریباً پانچ سال بیت الفضل لندن کی بک شاپ میں کارکن کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نماز باجماعت کے پابند، چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ، خلافت کے اطاعت گزار، خدمت دین کرنے والے، نیک اور مخلص انسان تھے تادم آخر اپنی ضعیف والدہ کی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے اپنا حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا۔ پسماندگان میں والدہ اور اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں بعمر ساڑھے چار سال اور چھ سال اور ایک بیٹا بعمر ساڑھے آٹھ سال یادگار چھوڑے ہیں۔ مورخہ 14 نومبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی اور قطعہ موصیان لندن میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور مرحوم کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مشہود احمد شاہد صاحب ترکہ
مکرم چوہدری منصور احمد مبشر صاحب)

مکرم مشہود احمد شاہد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری منصور احمد مبشر صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3 بلاک نمبر 9 محلّہ دارالعلوم غربی خلیل برقبہ 1 کنال میں سے 7 مرلہ حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مشہود احمد شاہد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم شاہد احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ عطیۃ الخبیر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ لبنیٰ زاہد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 نومبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر وعصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم رشید الحق خان صاحب

مکرم رشید الحق خان صاحب آف لندن مورخہ 27 نومبر 2015ء کو بعارضہ کینسر 74 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت حاجی فیض الحق خان صاحب کے بیٹے تھے۔ 1972ء میں کوئٹہ پاکستان سے یو کے آئے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند، خلافت سے عقیدت اور پیار کا تعلق رکھنے والے، نیک اور مخلص انسان تھے۔ جمعہ کی ادائیگی کیلئے ہمیشہ بیت الذکر میں سب سے پہلے پہنچنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ آپ کو دو مرتبہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب ریجنل امیر لندن کے کزن تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمجید صاحب مرحوم کارکن نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ مورخہ 30/اکتوبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، مخلص، باوفا اور نیک سیرت خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

12 دسمبر 2015ء

12:40 am	Ice Fishing in Canada
1:20 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	یسرنا القرآن
6:00 am	برسبین میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔اکتوبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 6 فروری 2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش

13 دسمبر 2015ء

12:00 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	الترتیل
6:20 am	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
8:55 am	میدان عمل کی کہانی
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور سے آسٹریلیا میں یونیورسٹی طلباء کی ملاقات 7۔اکتوبر 2013ء
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22۔اگست 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	حضور انور سے آسٹریلیا میں یونیورسٹی طلباء کی ملاقات 7۔اکتوبر 2013ء
9:10 pm	رفقائے احمد
9:45 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور سے آسٹریلیا میں یونیورسٹی طلباء کی ملاقات 7۔اکتوبر 2013ء

14 دسمبر 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth Live (سچائی کانور)
1:35 am	ون منٹ چیلنج
2:25 am	رفقائے احمد
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
4:05 am	سوال وجواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	یسرنا القرآن
6:10 am	ون منٹ چیلنج

الفضل کی قدر وقیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔''

(الفضل 28 مارچ 1946ء)

(مینیجر روزنامہ الفضل)

7:00 am	حضور انور سے آسٹریلیا میں یونیورسٹی طلباء کی ملاقات 7۔اکتوبر 2013ء
8:00 am	رفقائے احمد
8:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
11:55 am	بیت المقیت میں استقبالیہ تقریب 2 نومبر 2013ء
1:05 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
2:00 pm	فرنچ سروس 8 دسمبر 1997ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:05 pm	مقابلہ نظم
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	مقابلہ نظم
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت المقیت میں استقبالیہ تقریب

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔9 دسمبر

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	12 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9 دسمبر 2015ء

6:15 am	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2010ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
8:05 pm	حضور انور کا دورہ جاپان

مکان برائے فروخت

ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاؤنج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

0348-0772774 / 0302-6741235

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز

میاں حنیف احمد کامران

ربوہ 0092 47 6212515

28 لنڈن روڈ، مورڈن SM4 5BQ

0044 203 609 4712

0044 740 592 9636

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں

گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ

ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔

اظہر ماربل فیکٹری

15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ

موبائل: 03336174313

FR-10

WARDA فیبرکس

جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سیل سیل سیل

کاٹن۔کھدر۔لیلن۔دوول مرینہ سیل کا آغاز ہو چکا ہے

چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال

میاں کوثر کریانہ سٹور

اقصیٰ روڈ ربوہ

047-6211978

0332-7711750

طالب دعا: میاں عمران

BETA ®

PIPES

042-5880151-5757238